سوال

(122)ایک روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ابوداؤد شریف میں مذکورہ ایک روایت سلام میں ''ومغفرتہ'' کے اضافہ والی کس پایہ کی ہے؟ کیا قابل عمل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ابوداؤد میں ''ومغفرتہ'' کا اضافہ ہے۔

امام منذری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اس روایت کی سند میں ابومرحوم عبد الرحیم بن میمون اور سہل بن معاذ دونوں ناقابل حجت ہیں پھر فرماتے ہیں:

’’وقال فیہ سعید بن ابی مریم اظن انی سمعت نافع بن یزید‘‘ (المختصر:8/69)

اور حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے فتح الباری (11/6) میں تین روایات میں یہ لفظ نقل کیا ہے۔ یعنی ''جب ضعیف احادیث کو آپس میں ملایا جائے تو ''وبرکاتہ'' پر زیادتی کی مشروعیت کو تقویت حاصل ہوتی ہے۔ مقصد یہ ہے کہ کچھ اس کا اصل موجود ہے۔ جس کی بناء پر روایت قابل عمل ہو سکتی ہے۔''

ھذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص299

محدث فتویٰ